

جولائی ۱۹۵۶ء

۶۵

۳۰ جون ۱۹۵۶ء

جج کمیٹی

پالیمینٹ کے ایکٹ نمبر ۵۱ ۱۹۵۹ء کے
تحت تشکیل شدہ

پروگرام جج ۱۹۵۶ء

ہمبئی سے بحری جہازوں کی روانگی : ہم انتہائی مسرت کے
ساتھ ذیل میں جج ۱۹۵۶ء کے لئے جہازوں کی روانگی کا عارضی
پروگرام پیش کرتے ہیں۔

ہمبئی سے روانگی جدہ سے واپسی

- ۱۔ اکبر تقریباً ۲۸ ستمبر ۱۹۵۶ء
- ۲۔ نورجہاں ۲ اکتوبر ۱۹۵۶ء
- ۳۔ اکبر ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۶ء
- ۱۔ اکبر تقریباً ۸ دسمبر ۱۹۵۶ء
- ۲۔ نورجہاں ۱۱ دسمبر ۱۹۵۶ء
- ۳۔ اکبر ۲۳ دسمبر ۱۹۵۶ء

کریکٹ ٹورنامنٹ	کل حصہ	مارن	لی پی ٹی	بلگرم پاس	ج. اوس لنڈ	مجموعی رقم
فرسٹ کلاس (بانخ)	۲۸۵ روپے	۱۰ روپے	۸۱ روپے	۳۲ روپے	۵۰ روپے	۲۸۵ روپے
ریجنل کلاس (بانخ)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۳۲ روپے	۱۱۲ روپے	۱۱۲ روپے
ایسٹرن کلاس (بانخ)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۵ روپے	۳۲ روپے	۲۵ روپے	۲۵ روپے
ویسٹرن کلاس (بانخ)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۵ روپے	۳۲ روپے	۵۱ روپے	۵۱ روپے
سینٹرل کلاس (بانخ)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۵ روپے	۳۲ روپے	۲۵ روپے	۲۵ روپے
نارتھ کلاس (بانخ)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۵ روپے	۳۲ روپے	۲۵ روپے	۲۵ روپے
سوتھ کلاس (بانخ)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۵ روپے	۳۲ روپے	۲۵ روپے	۲۵ روپے
ایسٹرن کلاس (بانخ)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۵ روپے	۳۲ روپے	۲۵ روپے	۲۵ روپے
ویسٹرن کلاس (بانخ)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۵ روپے	۳۲ روپے	۲۵ روپے	۲۵ روپے
سینٹرل کلاس (بانخ)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۵ روپے	۳۲ روپے	۲۵ روپے	۲۵ روپے
نارتھ کلاس (بانخ)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۵ روپے	۳۲ روپے	۲۵ روپے	۲۵ روپے
سوتھ کلاس (بانخ)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۵ روپے	۳۲ روپے	۲۵ روپے	۲۵ روپے

☆ یہ رقم حج ہاؤس یعنی کی تعمیر کے سلسلے میں وصول کی جا رہی ہے۔

- یا انعام صرف ایم دی نوجہاں میں فریاد ہو توں مثلاً آرام دے آفتخداں ستروں والے ایرکڑنڈیکارمنٹ کھائی گئی ہے
+ یا انعام صرف ایم دی نوجہاں میں فریاد ہو توں مثلاً آرام دے تیار ہستروں والے ایرکڑنڈیکارمنٹ کھائی گئی ہے
x یا انعام صرف ایم دی اکبر ————— اور ایم دی نوجہاں میں فریاد ہو توں مثلاً آرام دے تیار ہستروں والے ایرکڑ

جولائی ۱۹۷۷ء

۶۷

کے ساتھ کیا گیا ہے۔

یہ انتظام صرف محمدی میں ہے۔

ایک سال سے کم عمر کے بچوں سے صرف ۳۷ روپے برائے پلگرم پاس اور بی پی ٹی وغیرہ کی فیس وصول کی جائے گی۔

بچے جن کی عمر ۱۲ اور سولہ سال کے درمیان ہوگی ان کو چھ پر جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی البتہ والدین اپنے ساتھ صرف دو سال تک کی عمر کے بچے لے جاسکتے ہیں بشرطیکہ ایسے بچوں کی عمر جہاز پر سوار ہونے کی تاریخ تک دو سال سے زیادہ نہ ہو۔ جس کے لئے متعلقہ حکام سے حاصل کردہ پیدائشی سرٹیفکیٹ درخواست کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔

پابندیاں : حکومت ہند نے عازمین حج کے مفاد میں اور ان کی مصلحتی کے پیش نظر بعض پابندیاں عائد کی ہیں، لہذا عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ان عائد کردہ پابندیوں کو اچھی طرح سمجھ کر درخواست دیں، درج ذیل عازمین کی درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔

(۱) وہ افراد جو گذشتہ پانچ سال یعنی ۱۹۷۲ تا ۱۹۷۷ کے درمیان ہندوستان کے کسی بھی حصہ سے قبضہ حج ادا کر چکے ہیں، ایسے افراد حج بدل پر بھی نہ جاسکیں گے۔

(ب) بچے جن کی عمر دو اور سولہ سال کے درمیان ہوگی۔ (ج) وہ عازمین جن کے پاس غیر ملکی زرمبادلہ ایک ہزار نو سو پچاس سو روپیہ یا اس سے کم ہوگا۔ گذشتہ سال ایک ہزار نو سو پچاس سو روپیہ یا اس سے کم ہوگا۔ پانچ ہزار ایک سو نو روپے کے، اس سال کی ہندوستانی رقم اس کے لگ بھگ ہی ہوگی، لیکن صحیح رقم بعد میں بتائی جائے گی۔ (د) وہ خواتین جنہیں جہاز پر سوار ہوتے وقت پانچ ماہ یا اس سے زیادہ کا حمل ہوگا۔

(س) درج ذیل بیماریوں اور معذوریوں میں مبتلا افراد :-

(۱) دماغی امراض۔ (۲) تپ دق یا اسل۔ (۳) قلبی امراض۔ (۴) شدید دہ۔ (۵) متعدی جذام دیگر شدید متعدی بیماریاں یا جسمانی معذوری۔

(نوٹ) شدید بیماری یا کسی خاتون کے حمل پر شبہ کی حالت میں بہتر یہی ان کا طبی معائنہ کیا جائے گا، لہذا عازمین حج غلط بیانی سے درخواست نہ دیں۔

درخواست بھیجنے کا طریقہ :- حج ۱۹۷۹ کے تمام عازمین حج کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ حج کمیٹی سے ملائیت تقسیم کیے جانے والے نئے درخواست فارم اور ہدایات کا پرچہ حاصل کریں۔ پُرانے فارم پر کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔ (۱) عازمین حج جن کی درخواستیں گذشتہ پانچ سال میں

مسٹر دھوجی جوں ان کو اعلان کے مطابق فوقیت دی جائے گی بشرطیکہ وہ گذشتہ کی نامنظور شدہ درخواستیں نئی درخواست کے ساتھ نہی کریں۔ (۲) تمام عازمین حج اپنی درخواستیں اور کرایہ کی رقم بینک ڈرافٹ کی صورت میں حج کمیٹی بمبئی کے دفتر میں روانہ کریں۔ (۳) تمام بینک ڈرافٹ "حج کمیٹی" کے نام سے جاری کئے جائیں۔ (۴) کرایہ کی رقم کسی اور شکل میں، مثلاً سنی آرڈر، بمبئی چیک یا نقد برز نہیں قبول کی جائیں گی۔ (۵) درخواست کے دونوں فارم ہر طرح سے مکمل ہونے چاہئیں، ایک سال سے کم عمر کے بچے کے علاوہ تمام عازمین حج کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ پاسپورٹ سائز کا نیا فوٹو ہر درخواست فارم پر چسپاں کریں اور مزید چار فوٹو (کل چھ فوٹو) جن کی پشت پر دستخط کنندہ کا پورا نام لکھا ہو، درخواست کے ساتھ منسلک کر دیں خواہ تین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ بھی اپنے چھ فوٹو مثل مردوں کے درخواست فارم کے ساتھ روانہ کریں (۶) ریاست جموں و کشمیر، مئی پور، جراترا، نڈمان و پنجواہ اور لکشا دیپ سے آنے والی درخواستوں کا انتخاب ریاستی حج کمیٹی یا ایڈمنسٹریٹر کرتے ہیں لہذا ان مقامات کے عازمین حج صرف مقامی حکام کو درخواستیں دیں گے۔

درخواستیں فصول ہونے کی آخری تاریخ حج ۱۹۷۶ کے لئے مقررہ فارم پر تمام درخواستیں ہدایت کے مطابق ہر اعتبار سے مکمل اور رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعہ اس طرح روانہ کی جائیں کہ "حج کمیٹی" کے آفس میں ۱۴ اگست ۱۹۷۶ کو یا اس سے قبل پہنچ جائیں ۱۴ اگست ۱۹۷۶ کے بعد پہنچنے والی کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی بلکہ اسے بیمنے والے کو واپس کر دیا جائے گا۔

درخواست فارم نئے جاری کردہ درخواست فارم اور ہدایت کا پرچہ برائے حج ۱۹۷۶ صرف عازمین حج کو ان کی گذارش پر حج کمیٹی مفت تقسیم کرتی ہے، عازمین حج کے لئے لازمی ہے کہ وہ حج ۱۹۷۶ کے لئے پیچھے جوئے نئے فارم کا استعمال کریں یہ بات خاص طور پر یاد رکھنی چاہیے کہ درخواست فارم ہبیا کرنے کی اور کرایہ کی رقم وصول کرنے یا اس طرح کا کوئی کام انجام دینے کے لئے حج کمیٹی انڈیا نے اپنا کوئی شعبہ، نمائندہ یا ایجنٹ مقرر نہیں کیا ہے۔

ضروری اور اہم اس سال سے حج کے لئے درخواستوں کی وصولی اور قرضہ وغیرہ کا پورا کام حج کمیٹی نے لیا ہے لہذا تمام خط و کتابت عازمین حج صرف "حج کمیٹی" سے کریں، منسلک لائن سے اب خط و کتابت نہ کریں مکمل تفصیلات اور درخواست فارم کی طلب اور مزید خط و کتابت حسب ذیل پتہ پر کیجئے۔

(مذکورہ بالا معلومات حج ۲۰۷۶ کے لئے حج کمیٹی کے جاری کردہ اعلان کا اختصار ہے)

حج کمیٹی صابو صدیق مسافر خانہ فون نمبر ۲۷۲۹۸۹

لوکمانیہ تلک مارگ

مسعود حسن صدیقی

ایجوکیٹو آفیسر

بمبئی ۴۰۰۰۰۱